

Assignment

سوال

طالب: تہذیب السہ
استاد: سر رہنا

موضوع

اسلام کی نمایاں خصوصیات

اللہ کی اطاعت کرتے ہوئے امن میں داخل ہونا
ما نام اسلام ہے۔ اسلام آپ مکمل صراطِ حیات
ہے۔ یہ ہمیشہ قائم رہنے والی ان چند حقیقتوں
کا مجموعہ ہے۔ جو اللہ تعالیٰ نے انسان کو اس
کی ہدایت کے ذریعے اپنے انبیاء کے ذریعے بیان
فرمائی۔

پھر ان تعلیمات کو آپ مکمل ترین شکل دے کر
حضرت محمد ﷺ نے اپنے قول و فعل سے انسان کو
عطا فرمایا۔ اسلام کی نمایاں خصوصیات میں
توحید، رسالت، مساوات، عدل و انصاف،
نظریۂ تعلیم، انسانیت، فایزہام، قومیت برستی
کا خاتمہ، مساوات، شرک کی نفی، قرآن
آپ جامع کتاب نمایاں کاملیت ہیں۔

توحید کا منفرد تصور

-1-

توحید کلمہ کا الیم جز ہے۔ توحید ہی کی بنا پر
اسلام دوسرے تمام مذاہب سے منفرد ہے۔ توحید کا
مطلب اللہ تعالیٰ کو ان کی ذات و صفات
میں واحد و یکتا ماننا ہے۔ جس نے توحید کا
انفار کس وہ دائرہ اسلام سے خارج ہو جائے
گا۔ نبی کریمؐ نے فرمایا

”اسلام اپنی قلعہ کی مانند ہے اور
اس میں داخل ہونے کا دروازہ
توحید ہے“

توحید اسلام کا مرکزی عقیدہ ہے۔ خدا ایک ہے
وہ ازلی وابدی حقیقت ہے۔ نہ چیز خدا سے ہے۔
وہ پوری کائنات کا خالق و مالک ہے۔ صرف
اللہ تعالیٰ ہی عبادت کے لائق ہیں۔ ان کا کوئی
شریک نہیں۔

”ہر دو وہ اللہ ایک ہے اللہ بے نیاز
ہے نہ اس کی کوئی اولاد ہے نہ وہ
سی کی اولاد ہے۔ اس کا کوئی
مکسر نہیں“

(سورہ اخلاص)

عقیدہ رسالت

پیغمبر وہ انسان ہیں جنہیں اللہ تعالیٰ اپنی غائیبات کے لیے چن لیتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ اپنی تعلیمات صرف اپنے برگزیدہ بندوں پر ہی نازل کرتے ہیں انبیاء کرام اللہ تعالیٰ اور انسانوں کے درمیان پیغام رسائی کا کام کرتے ہیں۔ وہ حقیقت کو آشکار کرتے ہیں۔

پیغمبر جو بھی فرماتے ہیں وہ سب قاسم دین ہے وہ اللہ کا فیصلہ اللہ کا دین ہے وہ کوئی بھی بات اپنی طرف سے نہیں کرتے۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے
”اور نہ تو خواہش نفس سے نہ سے بات نکالتے ہیں یہ تو اللہ کا حکم ہے جو بھیجا جاتا ہے“

(النجم ۳ تا ۴)

عقیدہ رسالت کے ساتھ خاتم النبیین کا اقرار کرنا ہمیں ضروری ہے۔ جو ختم نبوت پر ایمان نہیں لائے گا وہ دائرہ اسلام سے خارج ہو جائے گا۔

”اور محمد تم مردوں میں سے کسی باپ نہیں ہیں۔ بلکہ وہ اللہ کے رسول اور خاتم نبوت ہیں“

3- اسلام قابل فہم دین

اسلام ایک قابل فہم اور آسان دین ہے۔ اس میں پیچیدہ تفہیمات نہیں ہیں۔ اسلام میں عام آدمی کے لیے مکمل ہدایت موجود ہے۔ اگر دین اسلام کا موازنہ دوسرے مذاہب یعنی عیسائیت اور یہودیت سے کیا جائے تو اس بات کا اندازہ لگانا بہت آسان ہوگا کہ دین اسلام آسان ہے حدیث مبارک ہے

الدین یسر

ترجمہ:-

دین آسان ہے۔

4- شُرکِ امی نقی

اللہ تعالیٰ کی ذات و صفات میں کسی کو شریک ٹھہرانا شرک کہلاتا ہے۔ اسلام میں شرک گناہِ کبیرہ ہے۔ اسلام شرک کو عقل کی توہین اور انسانیت کا روال قرار دیتا ہے۔

اسلام کے مطابق مختلف خطی و غنائی شرک

در صیان انسان این آزار آفاقی حیثیت رکھتا
ہے۔ وہ فائزات کا این جہت ہے۔ ارشاد
باری تعالیٰ ہے کہ

”اور جب لقمان نے اپنے بیٹے کو نصیحت
کرتے ہوئے کہا کہ بیش اللہ کے ساتھ
کسی کو شریک نہ ٹھہرانا ہے شک شرک
کرننا بھاری ظلم ہے“

قرآن میں جامع کتاب

قرآن پاک تمام انسانوں کے لیے فیاضیت میں
ہدایت کا واحد ذریعہ ہے۔ قرآن پاک
اپنی اعلیٰ حالت میں موجود ہے۔ کیونکہ
باقی کتب میں غفیر کی جا چلی ہے۔ باقی
کتبوں پر یقین نہیں کیا جاسکتا مگر قرآن
پاک میں پر تعلیم اپنی اعلیٰ حالت میں موجود
ہے۔ اس پر بنا کسی شک کے عمل کیا جا
سکتا ہے۔

”یہ وہ کتاب ہے جس میں کوئی
شک نہیں پر پیغمبروں کے لیے
ہدایت ہے“

(سورۃ البقرۃ 02)

قرآن کریم کی حفاظت کا ذمہ اللہ تعالیٰ
نے خود لیا ہے۔

”اور بے شک ہم نے یہ نصیحت اُتار دی
ہے اور ہم ہی اس کے نگہبان ہیں“

6۔ اسلام کا نظریہ تعلیم

اسلام وہ واحد مذہب ہے جو تعلیم کی اہمیت
پر زور دیتا ہے۔ اور بے خوبی بھی اسلام کو
دوسرے مذاہب سے منفرد بناتی ہے۔ اسلام
کے مطابق انسان نے اپنا سفر جہالت اور
تاریکی سے نہیں بلکہ علم اور روشنی سے
شروع کیا

اسلام تعلیم کو بہت اہمیت دیتا ہے اس کا
اندازہ اس واقعہ سے لگایا جاسکتا ہے کہ جب
حضرت آدم علیہ السلام غلیق بنوئی تو افسوس
سے پہلے علم کی دولت سے نوازا گیا۔ یہی
کریم پرہیزی و حی جو نازل ہوئی وہ
بھی تعلیم کے متعلق ہی تھی۔

”پڑھ اپنے رب کے نام سے جس نے پیدا
 کیا۔ جس نے انسان کو خون کے لوتھڑے
 سے پیدا کیا۔ پڑھ تارہ ہزار رب بڑا کریم
 کرنے والا ہے۔ جس نے قلم کے ذریعے سکھایا۔
 جس نے انسان کو وہ سکھایا جو وہ نہیں
 جانتا تھا“

7. اخلاقِ حسنہ

اخلاقِ حسنہ یا اچھے سلوک کا نام ہے۔ یہ اس سے تعلق
 کا نام ہے جو روزِ مردہ زندگی میں اپنے بنیادی اصول
 ہے۔ نبی کریمؐ نے اسنادِ عزم ملایا

”تم میں سے کوئی شخص اس وقت
 تک مومن نہیں ہو سکتا جب
 تک وہ اپنے بھائی سے بے بھی
 وہی پسند نہ کرے جو وہ اپنے
 لیے کرتا ہو“

اسلام میں اخلاقِ حسنہ پر بھی تعلیم موجود ہے
 اسلام دوسروں کے ساتھ اچھے سلوک کرنے کا
 درس دیتا ہے۔ زنا این معاشرتی برائی
 ہے اسلام این صالح معاشرے کو تشکیل دینے کی
 بات کرتا ہے۔

”زنا کے یاس نہ جانا کہ وہ ہے
حیاتی اور بری راہ ہے“

غضب آئیں سماجی برائی ہے جس کے اثرات
میں تکبر، کینہ، حسد اور بغاوت ہے
جزبانِ جنم سے ہیں۔

”ایک شخص نے نبی سے تین بار درخواست
کی کہ مجھے کچھ نصیحت فرمائیں۔ آپ
نے ہر دفعہ یہی جواب دیا

”غیظ و غضب سے دور رہو“

اخلاقِ حسنہ میں صبر کرنا بہت اہمیت
رکھتا ہے۔ صبر کے بغیر اخلاقِ حسنہ اختیار
نہیں کیا جاسکتا۔ قرآن کریم میں بھی تقریباً
نوے مقام پر صبر کا ذکر آیا ہے، امام احمد
بن حنبل فرماتے ہیں۔

”نصف ایمان کا نام صبر ہے
اور نصف ایمان کا نام شکر
ہے“

8- امت مسلمہ کا تصور

اخوت اسلام کی صفات میں سے ایک صفت ہے۔
اسلام اخوت و بھائی چارے کا درس دیتا ہے۔
یہ اسلام کا احسان ہے کہ ریاست مدینہ
جب قائم ہوئی تو سب سے پہلے اخوت کے
رشتے میں ریاست کے شہریوں کو باندھ دیا گیا
بقول علامہ اقبال

اخوت اس کو کہتے ہیں چھوے مانٹا جو مال میں
ہندوستان کا بیرو جواں بے تاب ہو جائے

اختلاف زندگی کا حصہ ہیں مگر اسلام کا پیغام
آپس میں اتحاد قائم رکھنا ہے۔
مومن کی ایک ذمہ داری ہے حقوق اللہ اور
دوسری ذمہ داری ہے حقوق العباد۔
حقوق العباد ادا کرنے سے اور خدمتِ خلق
کرنے سے انسان کے اندر اعلیٰ جذبات پیدا
ہوتے ہیں۔

”تمام مسلمان آپس میں
بھائی بھائی ہیں“

(سورۃ الحجرات ۱۵)

9۔ عظمت انسانیت

اس پوری کائنات کا مالک اللہ تعالیٰ ذات ہے۔ تو اللہ کا نائب انسان کو قرار دیا گیا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے اپنی تمام تر مخلوق کردہ مخلوقات میں انسان کو اشرف المخلوقات کا درجہ دیا ہے۔

انسان کی ایک ذمہ داری حقوق اللہ ہے اور دوسری ذمہ داری حقوق العباد ہے حقوق اللہ ادا نہ کرنے پر معافی مل سکتی ہے مگر حقوق العباد ادا نہ کرنے پر معافی نہیں جس تک انسان خود معاف نہ کر دے۔ اسلام نے اس طرح انسان کی عزت کو بڑھا دیا ہے۔

”یقیناً ہم نے اولادِ آدم کو عزت عطا کی ہے“

(بنی اسرائیل 17:70)

اللہ تعالیٰ نے انسان کو اپنی عزت عطا کی ہے کہ جب اللہ تعالیٰ نے حضرت آدمؑ کی تخلیق کی تو فرشتوں کو حضرت آدمؑ کو سجدہ کرنے کا حکم دیا

بقول علامہ اقبال

فرشتہ مجھ کو مئے سے پیری فقیر، موتی سے
میں محبوبہ ملائش بول مجھے انساں ہی کہے ۱۰

۱۰۔ قومیت پرستی مافاتہ

دنیا میں عموماً میں چیزیں پر مہذب
جملہ ملک پر حکمران رہی ہیں۔ اور ان
کے دائرے سے نکلنے کی آج تک کسی نے
بہن نہیں کی نسل، زبان، رنگ

اسلام نے ان تینوں امتیازات کو مٹا دیا پیار
دائرہ اسلام میں سب انسانوں کو برابر قرار
دیا ہے۔ جس کی مثال ہمیں نماز میں
نہیں اچھی طرح ملتی ہے۔

ایں ہی صف میں کھڑے ہوئے محمود و ایاز
نہ کوئی بندہ رہا نہ بندہ نواز
اسی طرح نبی کریم نے خطبہ حجت الودع کے
موقع پر ارشاد فرمایا تھا

”کسی عربی کو کسی عجمی پر کسی عجمی کو کسی عربی پر
گورے تو کماے پر کماے کو گورے پر کوئی
عوقبت حاصل نہیں مگر تقویٰ ہی بنا پر“

حاصل قلام

صندوق بالا خصوصیات سے بہ ثابت ہوتا ہے کہ
اسلام انسانیت کے لیے ایک بہترین (ضروری) ضابطہ
حیات ہے۔ اسلام کی تعلیمات ہر عمل
کے (دنیا حقیقی) طور پر امن و سلامتی
کے ساتھ رہ سکتی ہیں۔

اسلام اللہ تعالیٰ کی طرف سے آخری الہامی دین
ہے۔ یہ علاقائی نہیں عالمگیر ہے۔ اسلام
ایک مذہب نہیں بلکہ دین ہے۔ مذہب
کے مسائل میں سے سوالات کے جوابات
نہیں دیئے گئے۔ مگر اسلام کے مسائل پر سوال کا جواب
ہے۔ جو انسان کی زندگی کے ہر پہلو میں
رہنمائی اور رہایت کی وجہ بنتا ہے۔

DEAR STUDENT IS FINE AND WELL COMPOSED
BUT ANS IS TOO LONG
CONCLUDE THE ANS ON 9 10 SIDES MAX AND MANAGE
THE TIME ACCORDINGLY

OVER ALL GOOD WORK 12/20